روزنامہ **الفضل** ربوہ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۲۹۰ ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۷۲ ہفتہ ۲۰ ۔شوال ۱۴۱۴ھ '۲- شہادت ۱۳۷۳ ہش' ۲- اپریل ۱۹۹۴ء

چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں

جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہئے' جب سب سے زیادہ خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دور ہو جاتے ہیں- ایک ڈاکٹر کے خوف دلانے سے بسا اوقات لوگوں کے دلوں پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ مر جاتے ہیں تو پھر خوف الٰہی کا اثر کیونکر نہ ہو- چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں- ان دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں جو انہیں میں سے نکل کر چلے گئے ہیں- لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گذر جاتے ہیں ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب رہے-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی روحانی ذریعے سے حاصل ہونے والا علم ہے

حضرت بانی سلسلہ کی بعثت کے ساتھ ہی علاج کے اس نئے نظام کی بنیاد ڈالی گئی

ہومیو پیتھی انسانی جسم کے دفاعی نظام کو متحرک کر کے فائدہ اٹھانے کا نام ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر پروگرام "ملاقات" مورخہ ۲۳- مارچ ۱۹۹۴ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۳- مارچ- سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو پروگرام "ملاقات" میں ہومیو پیتھی کے بارے میں اہم باتیں بیان فرمائیں-

"ملاقات" کے آغاز میں بعض بچے بھی سٹوڈیو میں تشریف فرما رہے- جن سے حضرت صاحب نے بات چیت فرمائی-

اس کے بعد حضرت صاحب نے مکرم ملک لال خان صاحب کے خط کا ذکر فرمایا جنہوں نے اسیران راہ مولا کی رہائی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑی مدت کے بعد فضل کیا- اور اسیران آزاد ہوئے-

حضرت صاحب نے فرمایا خدا نے چھوٹی اور بڑی عید اکٹھی کر دی آپ نے فرمایا کہ ساری دنیا سے بڑی کثرت سے خطوط پیغامات اور فیکسز مل رہی ہیں- فون پر بات کرنے والوں کی آوازیں بعض اوقات جذبات کی شدت سے رندھ جاتی ہیں-

حضرت صاحب نے فرمایا آج مکرم میاں انور احمد صاحب کی بھی فیکس ملی ہے ان کی بچی عزیزہ عطیہ کا آج رخصتانہ ہو رہا ہے- سب کو میں دلی مبارک باد دیتا ہوں- بچی کو اس کے میاں کو اور دونوں خاندانوں کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے- آنکھیں ٹھنڈی رہیں- یہ بہترین دعا ہے جو اللہ نے سکھائی ہے- بہترین اس لحاظ سے کہ اس کے ساتھ جو تصور ہے وہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ آنکھیں تب ٹھنڈی ہوں گی جب متقیوں کا امام بنا جائے- اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرنا بہت ضروری ہے- یہ بہت اچھی دعا ہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی یہی دعا کی کہ

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

حضرت صاحب نے فرمایا کہ سب احمدی گھروں کو جہاں جہاں شادیاں ہو رہی ہیں میں مبارک باد دیتا ہوں اور سب کو سلام کہتا ہوں-

جاپان کی جماعت کے ایک خط کا بھی حضرت صاحب نے ذکر فرمایا انہوں نے لکھا کہ

یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس سے پائے

جاپان کی جماعت نے یوم حضرت بانی سلسلہ کے سلسلے میں بھی مبارک باد دی-

اس کے بعد حضرت صاحب نے کوئز پروگراموں کے بارے میں کہا کہ ایسے اچھے پروگرام بنا کر بھجوائیں اس سے بچوں اور بڑوں کے علم میں ترقی ہو گی-

کلوا جمیعا مکرم سلیمان بٹ صاحب نے جرمنی سے سوال بھیجا کہ کلوا جمیعا" کا کیا مطلب ہے- کیا تمام لوگوں کی طرف سے لایا گیا کھانا ایک بڑے برتن میں مکس کر کے کھانا ضروری ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اکٹھے مل کر کھانا- لیکن دعوت میں اور اس میں فرق یہ ہوتا ہے کہ دعوت میں میزبان کھانا تیار کرتا ہے اور کلوا جمیعا میں تمام شرکاء اپنے گھر سے کھانا لے کر آتے ہیں اور پھر سب مل کر ایک دوسرے کے کھانے سے حصہ لے کر مل کر کھاتے ہیں- حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس طریق میں ایک برتن میں انڈیل کر کھانا- یہ ایک نیا تصور ہے- حضرت صاحب نے فرمایا کہ قادیان میں اور پھر ربوہ میں بھی یہ طریق رائج تھا- لیکن اس میں یہ احتیاط ہونی چاہئے کہ گھروں سے کھانا لانے والے زائد کھانا نہ لے آئیں اس سے کھانا ضائع ہو جاتا ہے- بہتر ہے کہ بچے ہوئے

باقی صفحہ ۵ پر

نکاح

○ مکرم ڈاکٹر احمد رؤف خان صاحب ابن مکرم رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مکرم عامر ارشاد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ ۹۴-۳-۱۸ کو بیت النور کراچی میں مکرمہ لیڈی ڈاکٹر صاعقہ صدف صاحبہ بنت مکرم سید محمد ابراہیم صاحب آف ٹاؤن شپ کراچی کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق پر کیا- اسی طرح مکرم حافظ جمال احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے مکرم سیف اللہ خاں صاحب ابن مکرم رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مورخہ ۹۴-۴-۲۳ کو بیت التوحید آصف بلاک لاہور میں شکیلہ عطیۃ الطیف صاحبہ بنت مکرم عبد الطیف خاں صاحب بنگوی کے ساتھ مبلغ ۲۵ ہزار روپے حق پر کیا تھا-

○ محترمہ عزیزہ خولہ حسینہ چوہدری صاحبہ بنت مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب حال کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرم قمر احمد صاحب ابن چوہدری عزیز احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کھیوڑہ ضلع جہلم حال محلہ دار البرکات ربوہ بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر، محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے مورخہ ۹۴-۳-۱۵ کو بیت محلہ دار البرکات ربوہ میں پڑھایا اور دعا کرائی عزیزہ چوہدری فضل احمد وقف زندگی حیدر آباد کی پوتی ہیں-

اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتے مبارک فرمائے-

چائلڈ سپشلسٹ کی آمد

○ "مکرم ڈاکٹر شمیم احمد قاضی صاحب ماہر امراض بچگان مورخہ ۱۴' ۱۵ اپریل ۹۴ بروز جمعرات اور جمعہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند افراد سے درخواست ہے براہ کرم قبل از وقت ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کر کے حسب ضرورت وقت حاصل کر لیں اور پھر مقررہ وقت پر ہسپتال تشریف لے آویں-"

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۔ شہادت ۱۳۷۳ھش ۲۔ اپریل ۱۹۹۴ء

دوست نے ہماری مان لی

سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک نہایت پیاری بات ایک جگہ بیان فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔ کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے۔ اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً"۔ (ملفوظات جلد اول ص ۲۵۵)

جماعت احمدیہ کے افراد دس سال تک اپنے پیارے خدا کی بات مانتے رہے اس کی رضا پر راضی رہے۔ اس سے دعائیں ضرور کرتے تھے۔ درد و الحاح کے ساتھ، عاجزی و زاری کے ساتھ، لیکن اپنے دوست کی ماننی پڑتی تھی۔ اور اسی کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے مانتے رہے۔ دل میں یہ قوی امید کسی بھی لحہ نہ مرجھائی کہ آج نہیں تو کل امید ضرور بر آئے گی۔ خوشیاں ضرور ملیں گی۔ مسرتیں ضرور بکھریں گی۔

اور پھر قریباً دس سال کے بعد ہمارے پیارے دوست نے ہماری مان لی بے انتہا خوشیاں، بے پناہ مسرتیں ہر طرف بکھر گئیں۔ ہر چہرے پر رنگ آگیا۔ اداسیوں بھرے چہروں پر زندگی کی نئی رمق دوڑ گئی۔ ایک خاص خوشی مل گئی۔ ایک دیرینہ آرزو بر آئی۔ گھٹی گھٹی زندگی کو بیتے کھل کر قہقہہ لگانے اور پورے انبساط کے ساتھ مسکرانے کی اجازت مل گئی۔

مولا کے پیار کے ہزاروں اظہار ہیں، اور ہر انداز دل کو مست اور بے خود بنا دینے والا ہے۔ اے ہمارے پیارے خدا ہمیں توفیق دے کہ جس طرح ہم تکلیف میں تیری رضا پر راضی رہے اسی طرح خوشی میں بھی راضی رہیں۔ جو تیری طرف سے آئے اسے بہ دل و جان قبول کریں۔ پوری بشاشت کے ساتھ۔ انشراح صدر کے ساتھ۔

پیارے رب کریم ہم سے راضی رہ۔ ہمیں اپنے ساتھ راضی رکھ۔

ڈش انٹینا نے اب چھین لئے تم سے ہتھیار
ساری دنیا بھی چاہے تو مکر ہے اب بے کار
جس کو لوگ سمجھتے تھے کہ بھیج دیا ہے گھر سے
سب کے گھر میں در آئے ہیں اب اس کے افکار

فضل عمر ہسپتال ۹۴-۳-۲۶ ابوالاقبال

یہ طرفہ تماشہ ہے کہ تم ہو مرے دشمن
میں نے تو محبت ہی روا رکھی ہے تم سے
دل کھول کے تم جور و جفا کرتے ہو لیکن
اللہ نے مرے دل میں وفا رکھی ہے تم سے

فضل عمر ہسپتال ۹۴-۳-۲۶ ابوالاقبال

آنسوؤں کی دُھند میں کچھ دیکھنا مشکل لگا
آج اُس محفل میں مجھکو ٹھہرنا مشکل لگا

وہ جو قید و بند میں تھے آج سب آزاد ہیں
اس سے آگے سوچتی کیا سوچنا مشکل لگا

وہ مری چشمِ تصور میں تو سب موجود تھے
سامنے آئے تو ان کو ڈھونڈنا مشکل لگا

آج تو چشمِ فلک چشمِ تماشہ بن گئی!
وقت کے پنچھی کو آنکھیں کھولنا مشکل لگا

یاد تھے پاسِ ادب کے سب قرینے ہی مجھے
کہہ گئی بے ربط باتیں تولنا مشکل لگا

شکر کے سجدے تھے ساری رات آنکھوں میں کٹی
اپنے دل کی دھڑکنوں کو روکنا مشکل لگا

آج تو دُردِ مئے نایاب پی کر خُم کے خُم
ہوش قائم ہیں ابھی تک جُھومنا مشکل لگا

پاک ہے سب تیری قدرت حمد سب تیرے لئے
اور کیا کہتی کہ مجھکو بولنا مشکل لگا

پڑ گئی ہے آج عظمت اپنے پیروں پر نظر
مورِ دل کو جنگلوں میں ناچنا مشکل لگا

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

جسم میں روح ردِّ عمل دکھاتی ہے۔ ہومیو پیتھی اس لحاظ سے روحانی علاج ہے

کسی بھی علم میں تکبر اختیار نہ کریں یہ اللہ کو ناپسند ہے

خدا کرے کہ روحانی اور جسمانی دونوں شفاؤں کا نظام احمدیت سے وابستہ ہو جائے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر پروگرام "ملاقات" بمورخہ ۲۴۔ مارچ ۱۹۹۴ء میں بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۴ مارچ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر اپنے روزانہ کے لائیو پروگرام "ملاقات" میں تشریف لاکر ہومیو پیتھی کے بارے میں اپنے تجربات، طریق علاج اور اس نظام کے تعارف کا سلسلہ جاری رکھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ گزشتہ روز جسم کے ردعمل کا ذکر ہو رہا تھا۔ ڈاکٹر ہانیمن نے جسم کے دفاعی نظام کے ردعمل کے بارے میں نظریات پیش کئے تھے بعد کی تحقیقات نے ان کی تائید کی۔

دوائی کے ہلکے سے اثر کو قبول کرنے کا نظام حضرت صاحب نے فرمایا کہ جسم کے اندرونی دفاعی نظام پر جو تحقیق کی گئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ جسم انسانی دوائی کے ہلکے سے اثر کو کس طرح محسوس کر سکتا ہے اور دفاع کر سکتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس نظریے کے حق میں جو تحقیقات کی گئی ہے اس کی ایک مثال الرجی کے بارے میں تحقیقات ہے۔ تحقیقات کرنے والے حیران ہیں کہ ایسی بات کس طرح ممکن ہو سکتی ہے کہ انسانی جسم اتنی باریکی سے ردعمل کس طرح دکھا سکتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امریکہ میں ایک عورت کو انڈے کی بُو سے الرجی ہو گئی۔ اس سے اس کو شدید دمہ ہو جاتا تھا۔ وہ نیویارک کے بڑے بلاک کی تیسری منزل پر رہتی تھی۔ اس بلاک کے تمام گھر والوں کو ہدایت کی گئی کہ کسی گھر میں انڈا استعمال کرنے کے لئے نہ لایا جائے۔ اس کی سختی سے پابندی کروائی گئی۔ چنانچہ کوئی الرجی نہ ہوئی۔ آخر ایک دن الرجی ہو گئی۔ تمام گھروالوں سے پتہ کیا گیا سب نے کہا کہ کوئی انڈا نہیں لایا۔ مزید تحقیق اور چھان بین کی گئی تو پتہ چلا کہ اوپر کی منزل میں ایک کبوتری نے انڈا دیا ہے۔ اس سے یہ حیران کن انکشاف ہوا کہ انسانی جسم کتنی دور دراز سے بھی اثر قبول کر لیتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا عام خوشبو بھی دور نزدیک دور دور تک پھیل جاتی ہے۔ جب یہاں پکوڑے بنائے جاتے ہیں تو دور دور تک اس کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ نے جو چیزیں بنائی ہیں ان کے لطیف در لطیف ہونے کی کوئی حد نہیں۔ کچھ نہ کچھ اثر لازماً رہ جاتا ہے۔

اس کی مزید مثال بیان کرتے ہوئے حضرت نے فرمایا کہ موسم کے بگڑنے سے جن کو الرجی ہوتی ہے ان کے بارے میں معلوم ہوا کہ ابھی موسم نے دو گھنٹے کے بعد بگڑنا تھا کہ جسم پر اثرات پہلے ہی نمایاں ہونے شروع ہو گئے۔ یہ وہی حس معلوم ہوتی ہے جو جانوروں اور پرندوں میں ہوتی ہے کوے اور بعض دیگر پرندے موسم کی تبدیلی سے پہلے ہی ردعمل دکھانا شروع کر دیتے ہیں۔ حساس ترین سائنسی آلات نے کوئی بات محسوس نہ کی ہوتی تھی کہ مریض کے جسم کو الرجی ہونی شروع ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس امر کے کیا محرکات ہیں اور فضا میں وہ کیا ارتعاش ہوتا ہے جو جسم محسوس کر لیتا ہے سائنسدان اس بارے میں خاموش ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے جب ہومیو پیتھی پر تحقیق شروع کی تو میں نے یہ حساب لگایا کہ پوٹنسی کے بڑھنے سے مالیکیول اور ایٹموں کے حساب سے اصل دوا کا کتنا حصہ اور اثر باقی رہ جاتا ہے۔ چنانچہ میں نے حساب لگایا اور احمدی سائنسدانوں سے بھی مدد لی۔ چنانچہ نتیجہ یہ نکلا کہ کسی بھی دوا کی ۲۳ ویں طاقت کے بعد جو دوا بنتی ہے اس میں اصل مادے کا کوئی حصہ باقی نہیں رہتا۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک کے بعد ۴۶ زیرو دائیں طرف لگائے جائیں تو جتنواں حصہ سا بنتا ہے۔ اس کو بیان کرنے کے لئے کوئی لفظ زبان میں موجود نہیں ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ نتیجہ دیکھ کر میری طبیعت خاصی منغض ہوئی کہ دوائی کا کوئی اثر تو باقی نہیں رہا پھر اس کا جسم پر اثر کیسے ہو سکتا ہے؟ لیکن اس حقیقت کے باوجود شواہد بڑے واضح تھے۔ ایک لاکھ پوٹنسی کی دوا دی گئی اور نمایاں ردعمل ہوا۔ یہ کیفیت دیکھ کر میرا دل ڈول گیا کہ ۲۳ کی پوٹنسی کے بعد ہی دوا موجود نہیں رہتی تو جن دوائیوں کی ایک ایک لاکھ پوٹنسی استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً راجہ (نذیر احمد ظفر راجہ ہومیو) صاحب اور ہمارے وقف جدید والے بھی لاکھ اور دو لاکھ کی پوٹنسیاں استعمال کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ دو لاکھ صفر لگانے کے بعد جتنواں حصہ بنتا ہے وہ ساری کائنات میں موجود جتنے ذرات ہیں ان سے بھی زیادہ بنتا ہے۔ کائنات کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک ۱۸ سے ۲۰۔ ارب نوری سال کا فاصلہ سائنسدانوں نے شمار کیا ہے۔ اس سارے حصے میں جو بھی مادہ ہے۔ اور کوئی بھی سپیس Space مادے سے خالی نہیں۔ ان سب کے ذرات شامل کریں اور ایک کے دائیں طرف ۲ لاکھ صفر ڈالیں (بعض صورتوں میں تو یہ مقدار دس لاکھ تک بھی ہوتی ہے۔ بعض ہومیو پیتھ اس حد تک بھی چلے جاتے ہیں) تو یہ حصے کائنات کے تمام ذرات سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔

دعا کے نتیجے میں میموری سسٹم پر اطلاع حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس مرحلے پر جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئی کہ اتنے بعید ترین حصے میں بھی دوا اپنا اثر کیسے دکھاتی ہے تو میں نے دعا کی۔ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ایک مضمون مجھے سمجھا دیا۔ یعنی (......) نہیں بلکہ دل میں اللہ نے ایک بات ڈال دی اور۔ دل اس سے اطمینان پا گیا۔ وہ یہ کہ خدا تعالیٰ نے کوئی میموری سسٹم انسان کے اندر رکھا ہوا ہے۔ ایک بات جب دوسرے سے رابطے کے نتیجے میں انسان کے علم میں آتی ہے۔ تو یادداشت پر ایک چھاپ پڑ جاتی ہے۔ یہ مٹے گی نہیں۔ ہلکی بے شک ہو جائے گی۔ اور ہلکی ہو کر مغلوب بھی ہو جائے گی۔ اثر کرنے والے اصل ذرے کی تلاش کی ضرورت نہیں۔ چھاپ موجود ہے وہ اثر دکھا سکتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ انگلستان کے ایک نوبل لاریئیٹ نے اپنے ساتھی سے مل کر بائیو کیمسٹری میں ہومیو پیتھی کے حوالے سے تجربے کئے تھے۔ کہ یہ جو پوٹنسیاں بتاتے ہیں ان سے جسم پر واقعی کوئی ردعمل ہوتا ہے یا نہیں۔ اس کا جواب انہوں نے میموری کی تھیوری سے دیا۔

روح ردعمل دکھاتی ہے حضرت صاحب نے فرمایا کہ روح ضرور ردعمل دکھاتی ہے۔ یہاں پر روح کا لفظ پورا آتا ہے۔ کیونکہ جو چیز دی جاتی ہے وہ اتنی لطیف در لطیف ہوتی ہے کہ اس کا کوئی ریکارڈ ظاہر میں نظر ہی نہیں آتا۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ روح کا وجود ہی اس لطافت کو محسوس کرتا ہو۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی اس طرز کے علاج کے لئے روحانی علاج کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ وہ پیروں فقیروں والی روحانیت نہیں ہے۔ بلکہ یہ روح کی بات ہے۔

جانوروں پر دواؤں کا اثر حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا اثر تو جانوروں مرغیوں بھینسوں وغیرہ پر بھی ہوتا ہے اگر وہ روحانیت ہے تو اس کا جانوروں پر کیسے اثر ہو۔ راجہ صاحب (ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر راجہ ہومیو) نے اس میں بڑی مہارت حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ نے ایک دوائی کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ

جانوروں کے اپھارے میں بڑا اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اس کا اشتہار چھپا کرتا ہے اکسیر اپھارہ یا کیوریٹو اپھارہ کے نام سے۔ لوگ بے شک ان سے دوائی خریدیں لیکن میں یہ بتا دیتا ہوں کہ یہ دوائی کولسیکم ۲۰۰ کینٹ نے پیش کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب جانور کا اپھارہ اس قدر بڑھ جائے کہ ڈاکٹر کی بجائے قصاب کی طرف دوڑیں کہ کم از کم جانور کا گوشت ہی کام آجائے تو اس وقت قصاب کی طرف جانے کی بجائے جانور کے منہ میں کولسیکم ۲۰۰ ڈال دیں۔ تو دیکھتے ہی دیکھتے جانور ٹھیک ہو جائے گا۔ حیرت انگیز طریق پر جسم سے ہوا خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

سینگوں کے کینسر کا علاج

حضرت صاحب نے فرمایا تاہم یہ اثر بعض اوقات نہیں بھی ہوتا۔ ہومیو پیتھی کوئی خدائی تو نہیں۔ کسی علاج میں بھی تحدی کا دعویٰ بالکل غلط ہے۔ کئی دفعہ جانور مر بھی جاتے ہیں۔ کوئی اور وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ جانوروں کے علاج کے ضمن میں حضرت صاحب نے مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب وٹرنری ڈاکٹر کا ذکر فرمایا اور فرمایا یہ بڑے انسان دوست اور سلجھے ہوئے ڈاکٹر ہیں۔ میرے ساتھ اکثر احمد نگر سائیکل پر جایا کرتے تھے۔ مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب کے رشتہ داروں میں سے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ بتایا کہ جانوروں کی ایک بیماری ہے سینگوں کا کینسر اس کا کوئی علاج ہمارے پاس نہیں۔ سو فیصدی جانور اس سے مر جاتے ہیں۔ اس پر میں نے انہیں ایک دوائی بتائی۔ سولائینم ۱۰۰۰ اور کہا کہ اس کو استعمال کر کے دیکھیں۔ ڈاکٹر صاحب یہ دوائی لے گئے اور اگلے دن ملے خوشی سے باچھیں کھلی ہوئی۔ بتایا کہ بڑی کامیاب رہی ہے۔ اور پھر ایک ہفتے کے اندر جانور ٹھیک ہو گیا۔ اب ان کا تجربہ بتائے گا کہ کتنے جانور ان کے علاج سے ٹھیک ہوئے۔ اور کتنے میں ناکامی ہوئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ناکامی کا بھی اعتراف کرنا چاہئے۔ ان معاملات میں حقائق کے اندر رہنا چاہئے۔ سائنسی ترقی تبھی ممکن ہے جب کامیابی کے ساتھ ساتھ ناکامی کا بھی ریکارڈ رکھا جائے۔

ولادت کے وقت کی دوا

حضرت صاحب نے فرمایا ایک دوائی پلسٹیلا ہے۔ بہت سی خواتین میں بچے کی پیدائش کے موقعہ پر مفید ثابت ہوتی ہے۔ بعض کیسز میں سر کی بجائے پیٹھ سامنے آجاتی ہے۔ پیدائش کے وقت۔ ایسی صورت میں جان کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے کیسز میں عموماً آپریشن کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں پلسٹیلا ۲۰۰ استعمال کرائی جائے۔ اکثر کامیاب رہتی ہے۔ بعض دفعہ نہیں بھی رہتی۔ ایسی صورت میں کوئی اور علاج نہ کرنا بے وقوفی بلکہ ظلم ہے۔ اپنی کمزوری کو وقت پر تسلیم کر لینا چاہئے۔ مولوی بننا ہر علم میں بے ہودگی ہے۔ مولوی ایلوپیتھ میں بھی ہوتے ہیں اور ہومیو پیتھ میں بھی' جس طرح مولوی علم کے لئے خطرہ ہے اسی طرح مولوی بنی نوع کے لئے بھی خطرہ بن جاتا ہے۔ کئی دفعہ ہومیو پیتھی کے علاج میں ناکامی ہوتی ہے تو میں کہتا ہوں کہ اب کوئی اور علاج کرو۔ بعض دفعہ اگرچہ اور کوئی علاج بھی کارگر نہیں ہوا۔

حضرت صاحب نے جراحی کے بارے میں فرمایا یہ ایک وسیع جہان ہے۔ جراحی کے علم میں بعض دفعہ دواؤں کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ مثلاً ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور الگ الگ ہو چکی ہے۔ اب ہومیو کی دوائی ہڈی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر تو نہیں رکھ سکتی۔ جراحی ایک میکینیکل سائنس ہے۔ ادویہ بھی چلتی ہیں اور ہومیو پیتھی کی ادویہ بھی اس میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں لیکن ایسا کیس جراحی کے ماہر ہی کے سپرد کرنا چاہئے۔

حضرت صاحب نے ہومیو پیتھی کے تجربات کے ضمن میں ایک واقعہ بیان فرمایا کہ میں ایک دفعہ سندھ میں واقع لاڑکانہ میں انور آباد دورے پر گیا۔ رات کو جب مجلس لگی ہوئی تھی تو ایک شخص کھڑا ہو گیا۔ اس نے بہت درد کا اظہار کیا کہ میری بیوی بہت تکلیف کی حالت میں ہے۔ اس کے لئے دعا کا اعلان کیا جائے۔. اس سے میں نے پوچھا کہ بتاؤ کہ بات کیا ہے؟ دعا تو ہم کریں گے ہی۔ اس نے بتایا کہ ایک ہومیو پیتھ آیا تھا اس نے تسہیل ولادت کی کوئی ایسی دوائی بتائی جو ایسی الٹی پڑی ہے کہ رحم کا منہ اس شدت سے سکڑ گیا ہے کہ ولادت ممکن نہیں نظر آتی۔ تشنج ایسا ہے کہ اب وقت بھی نہیں رہا کہ مریضہ کو ہسپتال لے جایا جائے۔ مجھے خیال آیا کہ جو علامات یہ بتا رہا ہے اس کا علاج کولوفائیلم ۲۰۰ ہے۔ میں نے اسے وہ دوائی دی کہ ہم دعا بھی کرتے ہیں یہ دوائی فوراً دے آؤ۔ وہ دوائی لے کر چلا گیا۔ اور صرف ۱۰۔۱۵ منٹ کے بعد ہی مرغی ہاتھ میں پکڑی ہوئی اور دوڑا دوڑا آیا بہت صحت مند اور پیارا بچہ دوائی دینے کے چند ہی منٹ بعد بڑے سکون اور آرام سے پیدا ہو گیا ہے۔ محبت اور شکر گزاری کے احساس سے مرغی لے کر آیا تھا۔

علم میں تکبر نہ اختیار کریں

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو پیتھی کوئی چٹکلہ نہیں ہے۔ یہ سائنس ہے۔ لیکن کسی بھی علم میں تکبر اختیار کرنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ میں اس کو مولویت کہتا ہوں۔ اس سے پرہیز کریں۔ جہاں کمزوری ہو مان جائیں اور اس شرط کے ساتھ ہومیو پیتھی سیکھیں۔

انسانی جسم کا دفاع کا اندرونی نظام

حضرت صاحب نے انسانی دفاع کے نظام پر دوبارہ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سائنس نے اس پر گہری تحقیق کی ہے مگر ابھی تک اس سارے نظام پر محیط نہیں ہو سکے۔ اندرونی دفاع کا یہ نظام اتنا مربوط ہے اور اتنا ترقی یافتہ ہے کہ کوئی ارتقاء کی تھیوری یا نظریہ اس کا حل نہیں پیش کر سکتا۔ کہ یہ نظام کس طرح کام کرتا ہے۔ سائنسدان ابھی تک یہ تسلیم نہیں کر سکے۔ کہ سنٹرل نروس سسٹم کا خون کے اندر خلیوں سے کوئی تعلق ہے یا ان کا کوئی کنٹرول ہے۔ میرے خیال میں یہ نظریہ سو فیصد درست نہیں ہے۔ روح کا کنٹرول ہے چاہے نروس سسٹم کا اس سے تعلق دکھائی دے یا نہ دے۔ روح کا ہر مادے پر اثر ہے۔ دفاع کا یہ نظام اتنا مضبوط اور مکمل ہے کہ اس کو پڑھتے ہوئے ہوش اڑ جاتے ہیں۔ جس میں جب کوئی بیرونی مادہ' ایسا داخل ہوتا ہے جس کو جسم قبول نہیں کرتا یا اسے خارج کرنا چاہتا ہے تو پہلے قدم کے طور پر گلینڈز کئی سیل تیار کرتے ہیں۔ وہ جاتے ہیں اور چور کی تلاش کر کے اس کے گرد گھیرا ڈال کر اطلاع بھیجتے ہیں کہ یہ کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے۔ پھر جسم ایسے ذرے ریلیز کرتا ہے جو اس کے اوپر جا کر چسپاں ہو جاتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ یہ چور ہے۔ پھر دفاع کو اطلاع دیتے ہیں کہ یہ ایسی چیز ہے۔ اتنی بڑی ہے۔ اس کی یہ یہ عادتیں ہیں اور اس کو مارنے کے لئے یہ کوائف ہیں۔ پھر دفاع کے نظام میں لاکھوں سیل Cell پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر حملے کے لئے الگ سیل (Cell) ہونا ضروری ہے۔ جو بعینہٖ اس مقابلے کی طاقت رکھتا ہو۔ خون اور ہڈیوں کے گودے میں اتنے وائٹ سیل (Whitecell) چاہئیں وہ بھجوا دو۔ وہ یہ سیل بھجواتے ہیں جو اس بیرونی چیز پر حملہ کر دیتے ہیں اور اس کو لپیٹ کر خود بھی مر جاتے ہیں۔ اور اس کو بھی ختم کر دیتے ہیں۔ یہ دفاع ہر لمحہ جاری رہتا ہے۔

حضرت صاحب نے اس کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی مثال خون کا اجتماع ہے۔ اس جگہ جسم سوجنا شروع ہو جاتا ہے۔ گولا بننے لگتا ہے کوئی چیز ہے جس نے خون کو کھینچا ہے۔ جلد میں کوئی کیڑا ہے یا جراثیم Germ ہے اس نے اطلاع دی۔ خون جمع ہوا۔ فوج نے حملہ کیا۔ فوجوں کی لڑائی کے بعد جو کشتوں کے پشتے لگتے ہیں۔ یہ پیپ ہوتی ہے جو بن رہی ہوتی ہے۔ یہ گویا لاشوں کو نکالنے کا بندوبست ہے۔ یہ پھر جلد کی اوپر کی جھلی کو کاٹنے لگ جاتی ہے۔ یا وہ خود نکل جاتی ہے۔ یا جھاڑو دینے والے ادارے اس کو گردوں کے ذریعے یا پسینے کے ذریعے باہر نکال دیتے ہیں۔

دوائیوں اور جسم کا مزاج سمجھیں

حضرت صاحب نے فرمایا اب سوال یہ ہے کہ اس نظام کو کس طرح استعمال کیا جائے۔ ہومیو پیتھی کے فلسفے کے مطابق جب کسی دوائی کا مزاج سمجھ لیا جائے تو جب کسی مریض میں بیماری دیکھیں تو اس دوا کے مطابق اس مریض کو نام دے دیں۔ کبھی یہ آرسنیک ہو گا کبھی پلسٹیلا ہو گا۔ ایک مریض کی بیماری میں اگر الگ الگ دوا دینا ممکن نہ ہو تو اس کو اس کی مزاجی دوا دے دیں۔ مثلاً پلسٹیلا کے مزاج میں نرمی ہے۔ نسوانی کیفیات کا غالب ہونا ہے۔ مزاج کے ساتھ پھر اور بھی باتیں دیکھنی پڑتی ہیں۔ جسم گرم ہے یا نہیں۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ بعض عورتیں سوتے میں پاؤں باہر نکال لیتی ہیں۔ بعض اوقات مزاج پلسٹیلا کا ہے مگر جسم نہیں۔ تو پھر جسم اسے قبول نہیں کرے گا۔ بہت سے اندرونی تصادم ہو جاتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعض بیماریاں ایکیوٹ (Acute) یعنی حاد ہوتی ہیں اور بعض کرانک (Chronic) یعنی مزمن ہوتی ہیں۔ حاد سے مراد ہے کہ کوئی بیماری فوراً ظاہر ہو جاتی ہے اور جلدی مکمل ہو جاتی ہے۔ یا ساتھ ہی لے جاتی ہے۔ یا جلد چھوڑ دیتی ہے۔ نمونیہ پیچش سیپٹک ڈائیریا اسہال' ہیضہ وغیرہ اس کی مثال ہیں۔ مزمن سے مراد ایسی بیماریاں ہیں جو نسبتاً لمبا ہونے کا مزاج رکھتی ہیں۔ مثلاً ٹائیفائڈ بگڑ جائے تو سالوں تک چلتا چلا جاتا ہے۔

ایک اور کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ غم سے جو لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ ان کی کیفیت میں نیٹرم

میور اثر دکھاتی ہے۔ راولپنڈی میں ایک خاتون ہومیو پیتھک ڈاکٹر تھی بہت ماہر تھیں۔ ان کی بہن کا ایک ایسا ہی کیس تھا اس کو یہ دوا استعمال کی گئی اور بہت اچھا فائدہ ہوا وہ خاتون شکریہ ادا کرتی رہیں بعض اور دوائیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ مثلاً اگنیشیا ہے ایک عام کھانے والا پھل پپیتا ہے اس سے یہ دوا بنتی ہے اس کا غم سے بہت تعلق ہے غم سے پیدا ہونے والی تکالیف اور غم کی کیفیت میں میں عام طور پر ۳۰ کی طاقت میں دیتا ہوں۔ لیکن اگر غم گہرا اثر چھوڑ گیا ہو تو اگنیشیا اثر نہیں کرتی۔ اور پھر نیٹرم میور اثر کرتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اگنیشیا میں تشنج بھی پایا جاتا ہے مریض کو ہچکی آتی ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض کو ایسی ہچکی لگی جو کسی قیمت پر بند نہ ہوتی تھی۔ نکس وامیکا اور بیلاڈونا کا استعمال بھی ناکام رہا۔ چنانچہ تشنجی دواؤں میں اس کا علاج تلاش کیا گیا۔ ایک شدید ترین دوا جس سے مرگی بھی پیدا ہوتی ہے وہ کیوپرم ہے۔ اس سے انتڑیوں کے ہیضے میں ناقابل برداشت تشنج پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ اس کیس میں کیوپرم دی گئی اور اسی دن شفا حاصل ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھی پڑھنی ہے تو کتابوں میں لکھے گئے کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں مزاج میں ڈوبیں اور کنہہ معلوم کریں۔ ہومیو پیتھی میں شفا تو بہت ہے لیکن تشخیص بہت مشکل کام ہے۔

حضرت صاحب نے اپنی صاحبزادی عزیزہ مکرمہ مونا صاحبہ کا ذکر فرمایا کہ قادیان کے دورے کے موقع پر اس کو سردی کا دورہ ایسا پڑا کہ جسم سرد پڑ گیا۔ قادیان میں سردی میں پھرنے کا شوق تھا کہ احتیاط نہ رہی۔ صبح بستر ہی سے نہ نکلی۔ بتایا کہ ہیٹر جلا ہوا ہے لحاف پڑا ہوا ہے لیکن پاؤں گرم نہیں ہو رہے اس کو میں نے دوائی دی تو اس کا بیان ہے کہ مجھے پاؤں گرم ہوتے ہوئے صاف محسوس ہوئے۔ سرسراہٹ سی ہوئی اور چند منٹوں میں پاؤں گرم ہو گئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایلوپیتھک طریق میں یہ نظام ہی نہیں ہے۔ خدا نے دفاعی نظام صحیح تشخیص کا جو نظام قائم کیا ہے اگر آپ کی تشخیص اس کے مطابق نہ ہو تو کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ اجتماعی طور پر جسم میں مقابلے کی صلاحیت ہوتی ہے اس کو ہم نے بیدار کرنا ہے۔ دفاع کی خوابیدہ طاقتیں اچانک بیدار ہو جاتی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امید ہے آپ لوگ باتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ روحانی اور جسمانی دونوں طرح شفا دینے کا فن سیکھ لیں۔ اور خدا کرے کہ اس طریق سے روحانی اور جسمانی دونوں شفاؤں کا طریق احمدیت کے دامن سے وابستہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ ا

کھانے کو تقسیم کرنے کا کوئی انتظام کر لیا جائے۔ یا اتنا ہی لایا جائے کہ سب کو کفایت کر جائے۔

ہومیو پیتھی میں حضرت صاحب کی دلچسپی کیسے شروع ہوئی؟ مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے عرض کیا کہ کچھ عرصہ پہلے آپ نے ہومیو پیتھی کی کلاس کے بارے میں فرمایا تھا۔ اس بارے میں کچھ فرمائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ پہلے سبق کے طور پر آج میں کچھ باتیں بتاتا ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا سب سے پہلے میں یہ بتاتا ہوں کہ مجھے ہومیو پیتھی میں دلچسپی کیسے پیدا ہوئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود زندہ تھے ۱۹۶۰ء بلکہ اس سے بھی پہلے کی بات ہے۔ مجھے سر درد کی تکلیف ہوا کرتی تھی۔ جسے میگرین یا درد شقیقہ کہتے ہیں۔ یہ بڑا شدید درد ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ متلی اور اعصابی تناؤ کی تکالیف بھی ہو جایا کرتی ہیں۔ جب مجھے یہ درد ہوتا تھا تو دو دو دن اور تین تین دن جاری رہا کرتا تھا۔ اور میں پڑھنے لکھنے کے کام کے بالکل نااہل ہو جاتا تھا۔ اس کے علاج کے لئے میں اسپرین کھایا کرتا تھا اور بعض اوقات چار چار اور پانچ پانچ گولیاں کھاتا تھا۔ اس کی تیزابیت کی وجہ سے معدے کی جھلی جلنی شروع ہو جاتی۔ گردوں پر اور بعض اوقات دل پر بھی اثر ہو جاتا تھا۔ دھڑکن تیز ہو جاتی تھی۔ میں نے اپنی تکلیف کے لئے حضرت مصلح موعود سے رجوع کیا تو آپ مجھے ایک دوائی سینڈول دیا کرتے تھے جو کلکتے سے آتی تھی۔ اس سے مجھے آرام آ جایا کرتا تھا۔ یہ دوائی کئی دفعہ منگوائی۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایک دفعہ مجھے اس سر درد کی شدید تکلیف ہوئی۔ اتنی کہ آنکھ کھولنی بھی مشکل تھی۔ میں نے حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ سے کہا کہ مجھے ابا جان سے سینڈول لا دیں۔ وہ گئیں تو یہ جواب لائیں کہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں سینڈول تو ختم ہو گئی ہے۔ اب میں تمہیں ہومیو پیتھک دوائی دے دیتا ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا مجھے اس وقت ہومیو پیتھی پر کوئی یقین نہ تھا میں نے تبرکاً ہی دوائی لے لی۔ اب بھی بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ ہومیو پیتھی پر یقین تو نہیں تبرکاً دے دیں۔

بہر حال میں نے آنکھیں بند کئے ہوئے منہ کھولا اور دوائی کھا لی۔ حضرت مہر آپا نے مجھ سے دو تین منٹ باتیں کیں۔ اور چلنے لگیں تو پوچھا کہ کچھ فائدہ محسوس ہوا؟ تب مجھے اچانک محسوس ہوا کہ درد تو بالکل ختم ہو چکا ہے اور میں یونہی آنکھیں بند کئے لیٹا ہوں۔ مجھے محسوس ہوا کہ گویا جادو ہو گیا ہے۔ کبھی کسی دوا سے مجھے ایسا اثر نہیں ہوا تھا اس سے پہلی بار میرے دل کو یقین آیا کہ ہومیو پیتھی سمجھ میں آئے یا نہ آئے اس کا فائدہ بہت ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اسی طرح ۱۹۵۸ء میں میری شادی ہوئی تو میری اہلیہ آصفہ بیگم کو ایک پرانی تکلیف تھی اس کا انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ میں نے کہا کہ میں ابا جان (حضرت مصلح موعود) کے پاس جاتا ہوں۔ ان کے پاس ہومیو پیتھی کی کتب ہیں۔ ان میں سے دیکھ کر کوئی دوائی ڈھونڈتا ہوں۔ اب اللہ تعالیٰ کا تصرف ایسا ہوا کہ پہلی کتاب کو جس جگہ سے میں نے کھولا وہیں پر ایک دوائی کے ضمن میں جو علامات درج تھیں وہ وہی تھیں جو آصفہ بیگم کی تھیں۔ چنانچہ میں نے ان کو وہ دوائی لا کر دی۔ ان کو ایک خوراک سے ہی ایسا آرام آیا کہ پھر کبھی بھی یہ تکلیف نہ ہوئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ کوئی جادو نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ اس کے بعد میں نے حضرت مصلح موعود کی لائبریری سے ہومیو پیتھی کے بارے میں کتب پڑھنی شروع کیں۔ بعض اوقات میں ساری ساری رات ایسی کتاب پڑھتا رہتا۔ لمبا عرصہ مطالعہ کے بعد میں نے دوائیوں اور ان کے خواص سے شناسائی حاصل کی۔ لیکن علاج شروع نہیں کیا۔ دماغ میں ادویہ اور ان کے استعمال اور خواص کا اچھی طرح نقش جما یا تب علاج شروع کیا۔

ہومیو پیتھی کا آغاز کس طرح ہوا؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو پیتھی ایک جرمن ڈاکٹر ہانمن نے ایجاد کی۔ وہ ایلو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ ۶۰ سال کی عمر میں انہوں نے ہومیو پیتھی کی طرف توجہ کی۔ یہ وہی سال ہے جو حضرت بانی سلسلہ کی پیدائش کا سال ہے۔ یعنی ۱۸۳۵ء جہاں خدا نے اس سال ایک روحانی نظام کی بنیاد ڈالی وہاں نئی قسم کی شفا حاصل ہونے کی بھی بنیاد ڈال دی۔ اس کا تعلق بھی روحانیت سے ہے۔

حضرت بانی سلسلہ نے طاعون کے ذکر میں ایک بات بیان فرمائی تا کہ طاعون کا علاج ہو سکے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ کی بھی عجیب حالت تھی۔ ایک طرف یہ تھا کہ خدا کی بتائی ہوئی خبر کے مطابق طاعون ظاہر ہو اور تباہی مچائے تو آپ کی صداقت ظاہر ہوتی تھی۔ لیکن دوسری طرف مخلوق خدا کا درد تھا جو آپ کو بے چین کئے ہوئے تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک اشتہار کے ذریعے فرمایا کہ آپ کو روحانی ذریعے سے علم ہوا ہے 'اور میں تمام بنی نوع انسان کو بتاتا ہوں کہ اس میں شفا کے بہت سے راز ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا کہ روحانی ذریعے سے میرے دل میں ڈالا گیا ہے۔ کہ اگر کسی ملک میں غدودوں کی بیماریاں (طاعون غدودوں کی بیماری ہے) پھیل جائیں تو اس ملک میں اگر جلدی امراض پھیلا دیئے جائیں تو گٹھلیوں کی بیماریاں جسم سے باہر نکل کر جلد پر آ جاتی ہیں۔ اور جسم کے بڑے بڑے اعضاء خطرناک بیماریوں کے اثر سے بچ جاتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے خدا نے دو دوائیں سلفر اور مرکری یعنی گندھک اور پارہ بنائی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں یہ جان کر حیران رہ گیا کہ ہومیو پیتھی کے موجد ڈاکٹر ہانمین نے بعینہٖ یہی نظریہ اپنی کتب میں لکھا ہے۔ کہ بعض ادویہ سے رد عمل ایسا ہوتا ہے کہ بیماری جسم سے باہر کی طرف نکل آتی ہے مریض سمجھتا ہے کہ وہ مارا گیا۔ لیکن میں انہیں بتاتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ تمہارے فائدے کے لئے ہے۔ ورنہ جسم کے اندر سے کوئی چیز پھینکی ہی نہیں جا سکتی۔ اندر سے باہر نکل آنے والی بیماری ہی اچھی ہے۔ ہومیو پیتھی کے تعلق میں یہ بات' کہ یہ اندرونی غدودوں کی بیماریوں کو باہر نکالتی ہے' ایک ستون کا کام دیتی ہے۔

ہائن مین کو ہومیو پیتھی کا خیال کیسے آیا؟ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہائن مین نے کس طرح اس ایجاد کا سوچا؟ ان کو بڑا لمبا تجربہ ایلو پیتھک طریق علاج کا تھا۔

انہوں نے یہ نوٹ کیا کہ جوں جوں کسی مریض کا علاج ہوتا ہے تو کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ایک بیماری کے علاج کے بعد دوسری بیماری اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس نے معلوم کیا کہ ایلوپیتھک طریق علاج میں بیماری کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے عملاً شفا نہیں ہوتی۔ مثلاً سر درد ہو رہا ہے۔ اسپرین دے دی جاتی ہے۔ اس سے سر درد تو دب جاتا ہے لیکن وہ اصل وجہ جس کے نتیجے میں سر درد ہوتا ہے۔ یہ دوا اس جڑ کو نہیں کاٹتی۔ کیونکہ سر درد تو سو یا ہزار بیماریوں کی علامت کے طور پر ہو سکتا ہے اس طریق کا دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ایک دفعہ ایک گولی سے شفا ہو جائے تو پھر دوا کی مقدار بڑھانی پڑتی ہے کیونکہ کچھ دیر کے بعد جسم تھوڑی مقدار کو قبول نہیں کرتا۔ ان باتوں سے ڈاکٹر ہائن مین کے ذہن میں خیالات کا ایک سلسلہ چلنا شروع ہوا۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ ڈاکٹر ہائن مین نے ایلوپیتھک طریق کی دواؤں کی ایک ایسی فہرست بنائی جو کم مقدار میں دی جائے تو علاج کرتی ہے اور اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو جس بیماری کے علاج کے لئے دی جاتی ہے وہی بیماری پیدا کر دیتی ہے۔ مثلاً اوپیئم ٹنکچر وغیرہ یہ متلی اور سر درد کے لئے دی جاتی ہے اور اگر ذرا سی زیادہ مقدار دے دی جائے تو سخت متلی پیدا کرتی ہے۔

اندرونی دفاع کی طاقت کو استعمال کرنا

حضرت صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ڈاکٹر ہائن مین اس نتیجے میں پر پہنچا کہ جسم میں ہر بیرونی حملے سے دفاع کی طاقت موجود ہے۔ مگر اس دفاع کی طاقت کو استعمال کرنے کے لئے جسم کو خبردار کرنا اور مستعد کرنا ضروری ہے۔ ورنہ بعض دفعہ بیماری کا حملہ ایسا شدید ہوتا ہے کہ جسم اچانک مغلوب ہو جاتا ہے۔ یا ایسے محرکات ہوتے ہیں کہ جسم میں جسم کی کمزوری کی وجہ سے دفاع کمزور ہو جاتا ہے۔

مختلف محرکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا ایک ہی فضا میں پلنے والے بعض افراد کو ٹی بی ہو جاتی ہے اور بعض کو نہیں ہوتی۔ آپا نصیرہ (والدہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب) نے دو بچوں کی ساری عمر خدمت کی جن کو ٹی بی تھی۔ مگر ان کو ٹی بی نہیں ہوئی۔

اسی طرح کی ایک اور مثال بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ انیمیا (کمی خون) کا علاج کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آئرن کی کمی ہے۔ آئرن دینا شروع کیا جاتا ہے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ فولک ایسڈ کی کمی ہے۔ یہ دیا جائے کیونکہ جب تک یہ نہ دیا جائے آئرن ہضم نہیں ہو گا اب سوال یہ ہے کہ گھر کے دیگر افراد جو اسی ماحول اور اسی گھر میں پلتے ہیں۔ وہی خوراک کھاتے ہیں ان کو کیوں یہ کمی لاحق نہیں ہوتی۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ بیماریاں بہت سے امکانات اور احتمالات رکھتی ہیں۔ اور ساری بیماری بعض اوقات آسانی سے سمجھ نہیں آتی۔

ویکسی نیشن سے مشابہہ نظام

حضرت صاحب نے فرمایا کہ سر درد کی بحث میں ڈاکٹر ہائنمن نے سوچا کہ کیوں نہ مختلف زہریلے مادوں کو استعمال کروا کر دیکھوں۔

چنانچہ اس نے تجربہ کیا کہ ہر پوائزن کیا اثر دکھاتا ہے۔ مثلاً ایکونائیٹ ایک زہر ہے اس سے سر درد پیدا ہوتا ہے۔ یہ سر درد اچانک آتی ہے تدریجاً نہیں آتی۔ شدت کے ساتھ ہوتی ہے اور اس کے ساتھ خوف پیدا ہوتا ہے۔ مریض سوچتا ہے کہ میں مر جاؤں گا۔ اگر اس قسم کی سر درد میں ایکونائیٹ بہت کمزور کر کے دی جائے تو ہو سکتا ہے کہ یہ بیرونی پیغام اندرونی خوابیدہ طاقتوں کو جگا دے اس وقت ویکسی نیشن کا طریق علاج شروع ہو چکا تھا۔ یہ بھی یہی کام تھا۔ کہ کمزور جراثیموں کو جسم میں داخل کر دیا جاتا تھا جو اتنے کمزور ہوتے تھے کہ بیماری پیدا کرنے میں ناکام ہوتے تھے۔ اس کے خلاف رد عمل کے طور پر جسم کامیاب رد عمل دکھاتا اور پھر کئی سال تک جسم اس بیماری سے محفوظ ہو جاتا تھا۔ اس طریق سے تحقیق کے نئے دروازے کھلتے چلے جاتے تھے۔

مختلف پوٹنسیاں تیار کرنے کا طریق

حضرت صاحب نے دوائیوں کی تیاری کے ضمن میں فرمایا کہ مختلف پوٹنسیاں تیار کرنے کا طریق یہ ہے کہ مثلاً ایکونائیٹ لی جائے اور اس کے سو قطرے ایک شیشی میں ڈال کر دوا پھینک دی جائے اس کا صرف ایک قطرہ جو کہ شیشی کی دیواروں کے ساتھ لگا رہ جائے، یعنی دوائی کی باریک سی فلم رہ جائے وہ ایک قطرہ ہو گا۔ اس میں پھر پانی ڈال دیا جائے تو یہ دوائی ایک قطرے کا ۱۰۰/۱ بن جائے گی یعنی اس طرح سے یہ دوائی ایک طاقت کی دوائی کہلائے گی۔ اگر اس کا پھر ایک قطرہ لے کر اس میں پانی بھر دیا جائے تو یہ ۱۰۰/۱ کا ۱۰۰/۱ حصہ یعنی دس ہزارواں حصہ ہو جائے گا اس طرح یہ دوائی دو پوٹنسی کی دوا ہو گی۔ اور اگر اس میں سے پھر ایک قطرہ لے کر اسے پانی سے بھرا جائے تو یہ ۱۰۰۰۰/۱ کا ۱۰۰۰۰/۱ واں حصہ ہو گا جو کہ تیسری پوٹنسی کہلائے گی۔ اسی طرح سے چوتھی اور پھر پانچویں پوٹنسی بنتی چلی جائے گی۔ حتیٰ کہ جب ہم ۳۰ پوٹنسی کی دوا بنائیں گے تو ایک بٹا ایک لکھ کر ایک کے دائیں طرف ۶۰ صفر لگائیں گے۔ یہ ایسی عبارت یا رقم ہے جس کو پڑھنے کے لئے سائنس کے پاس کوئی لفظ نہیں۔

حضرت صاحب نے بیماریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جو بیماریاں اچانک آتی ہیں وہ اچانک چلی بھی جاتی ہیں جو آہستہ آہستہ آتی ہیں وہ جاتی بھی آہستہ آہستہ ہیں اور جسم کے سسٹم کو بدلا کر رکھ دیتی ہیں۔ اس لئے ایسی بیماری کے علاج کے لئے دوائی بھی ایسی ہونی چاہئے جس کا اثر آہستہ آہستہ ہو۔

حضرت صاحب نے مثال کے طور پر ہومیوپیتھی کی ایک دوائی بیلاڈونا کا ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ دوا ہومیوپیتھی میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ یہ خون کو ایک طرف کھینچتی ہے۔ کسی ایک عضو کی طرف کر دیتی ہے۔ اس سے شدید سر درد ہوتا ہے اور سر پھٹنے لگتا ہے لیکن اس میں کوئی خوف ساتھ نہیں ہوتا۔ لتھارجی اور بے پروائی ہوتی ہے حضرت صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کے ایک واقعہ کا ذکر فرمایا۔ کہ ایک دفعہ ان کا سر درد سے پھٹا جاتا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ بات بھی آہستہ کرو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔ ان کو میں نے بیلاڈونا دی۔ چند ہی لمحوں میں ان پر ایسا اثر ہوا کہ سر درد بالکل رفع ہو گیا۔

صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کا ذکر

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میاں حنیف احمد صاحب نے اسیران کی رہائی پر مجھے حضرت بانی سلسلہ کا یہ (-) مصرعہ بھجوایا ہے۔

رہا گو سفندان عالی جناب

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے سوچا کہ یہ مصرع تو ہمارے اسیران پر چسپاں نہیں ہوتا یہ بھیڑیں (گو سفندان) تو نہیں یہ تو شیر ہیں۔ خدا کے شیر۔ لیکن پھر میں نے سوچا کہ شیر بھی جب قید ہو جائے تو اس کی حالت بھی بھیڑ جیسی ہو جاتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اسی دن تہجد کے وقت یہ مصرع میرے بھی ذہن میں آیا کہ یہ انہی پر اطلاق پاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دعا

○ اے خدائے لم یزل! ہمارے پیارے امام کو دین و دنیا میں عظیم الشان ترقیاں عطا فرماتا چلا جا۔ یہ سال ۱۹۹۴ء بالعموم سارے اکناف عالم میں شمع احمدیت کے پروانوں کے لئے اور بالخصوص ہمارے پیارے آقا کے لئے ہزاروں' لاکھوں بلکہ ان گنت خوشیوں' برکتوں' رحمتوں' مسرتوں اور رعنائیوں کا موجب ہو۔ ہمارے آقا کو دن دگنی ورات چوگنی ترقی عطا فرماتا چلا جا۔ صحت و سلامتی والی لمبی و بابرکت زندگی عطا کر انہیں زیست فانی کے ہر درد و الم اور مصائب سے دور رکھیو۔

اور اے میرے پیارے خدا! تو ہم جیسے نالائقوں اور پر تقصیروں کو اپنے فضل و رحم کے ساتھ پیارے آقا کی ہر ایک آواز خصوصاً ندائے دعوت الی اللہ پر کما حقہ اور پوری شرائط اور دلجمعی کے ساتھ لبیک کہنے کی استعداد بخش۔

اے مالک ارض و سما! تو ہم شمع احمدیت کے پروانوں کو جو کہ جو کچھ بھی ہیں اور جس مقام پر ہیں محض اور محض اپنے فضل و کرم کی ہی بدولت جسمانی' ذہنی' روحانی' اخلاقی' سیاسی' معاشی' معاشرتی' لسانی' قلبی' قلمی' علمی' تہذیبی' دینی اور دنیاوی الغرض ہر قسم کے اچھے اور نیک پہلوؤں میں کامیاب و کامران کر' ہم کو جو کہ تیرے فضل و رحم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں اپنے بھولے بھٹکے بھائیوں کو اچھے طریق' پوری دلجمعی اور حقیقی کسک اور تڑپ کے ساتھ صحیح راستے تک راہنمائی کرنے کی توفیق عطا کر' ہم سب کو ہر مشکل والم سے نجات دلا۔

اے رب ذوالجلال! تو ہمیں اپنے سچے' اور پکے عشاق بننے کی توفیق عطا کر' ہمارے وہ بزرگ بھائی جو محض اور محض تیرے نام کو بلند کرنے کی خاطر عظیم الشان روحانی پیغام کو اس روئے زمین پر بسنے والے تشنہ لبوں کی روحانی تپش کو بجھانے کی پاداش میں زنداں میں پابند سلاسل قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں ان کی رستگاری

باقی صفحہ ۷ پر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم عبدالرزاق صاحب پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور ایک دن فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رہنے کے بعد اب عام میڈیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور کی خوش دامن محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ایم صلاح الدین صاحب آف چک چٹھہ ضلع حافظ آباد' جوڑوں کے درد کی وجہ سے لاہور میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر جو جماعت احمدیہ ترگڑی کے ایک فعال رکن ہیں مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم ولی الرحمان صاحب دفتر حدیقتہ المبشرین ربوہ کی خوش دامن محترمہ امتہ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احسان الہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ (چنیوٹ) کے گلے میں غدود ہو جانے کے باعث خوراک کی نالی بند ہو گئی ہے۔ کچھ عرصہ سے دودھ وغیرہ پی لیتی تھیں اب وہ بھی بند ہوتا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے گلے کا آپریشن تجویز کیا ہے جس کے لئے انہیں راولپنڈی میں مکرم جنرل محمود الحسن صاحب کے پاس بغرض آپریشن لے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ نور بیگم صاحبہ زوجہ اللہ یار صاحب وصیت نمبر ۱۶۱۹۲ کا موجودہ ایڈرس دفتر وصیت کو درکار ہے لہٰذا اگر کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو یا یہ خود پڑھیں تو فوراً دفتر سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 649

ضروری اعلان

○ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل میں اشتہار شائع کرنے یا اعلان کروانے کیلئے محترم امیر صاحب جماعت مکرم صدر صاحب حلقہ یا مکرم مربی صاحب حلقہ کی تصدیق ضروری ہے۔

(مینیجر)

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد احمد مظفر علوی آف قبولہ ضلع ساہیوال حال اوکاڑا (نمائندہ الفضل) کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے اور حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازارہ شفقت بچے کا نام "محمد صہیب احمد" عطا فرمایا ہے نومولود مکرم حکیم مولوی محمد صالح صاحب اعوان مربی سلسلہ قادیان کا پوتا ہے اور شیخ محمد صدیق صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔

خدا تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

بقیہ صفحہ ۶

کے سامان میسر فرما۔

اے خدائے رحیم بزرگ و برتر! ہم بہت ہی گناہگار' پر تقصیر اور سست گام ہیں۔ ہماری ان کوتاہیوں اور سستیوں کو دور کر اور ان کی پردہ پوشی کرتے ہوئے ہمیں اپنی زندگی کا گوہر مقصود پانے کی توفیق عطا کر' الغرض اس سال ۱۹۹۴ء کو ہمارے لئے ایک نئی علمی' دینی اور روحانی و اخلاقی زندگی کا پیش خیمہ بنا اور اے اللہ جل شانہ! آخری استدعا ہماری یہ ہے کہ تو ہم کمزوروں اور نالائقوں کو دعا کرنے کی بھی توفیق بخش کہ ہم اتنے لاغر اور بے کس ہیں کہ ہمیں تجھ سے کوئی خیر تک مانگنے کا سلیقہ نہیں ہے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب مرحوم
فون: ۶۴۳ ۵۵۰

M.T.A
کی نشریات بالکل صاف اور واضح دیکھنے کیلئے ۸ مضبوط اور معیاری مکمل ڈش انٹینا
امپورٹڈ ریسیور کے ساتھ
۹۵۰۰ روپے میں
ٹی وی پوائنٹ
بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون: ۳۰۸۰۶ رہائش ۶۸۰۳۷۳

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
الرحیم
جیولرز
پہلی منزل بھایانی چیمبرز
خورشید مارکیٹ حیدری
کراچی - فون 664-0231
664-3442
فیکس (92-21) 6643299

ایک وقت میں تین کام
دھوئے بھی
چمکائے بھی
کپڑوں کو مہکائے بھی

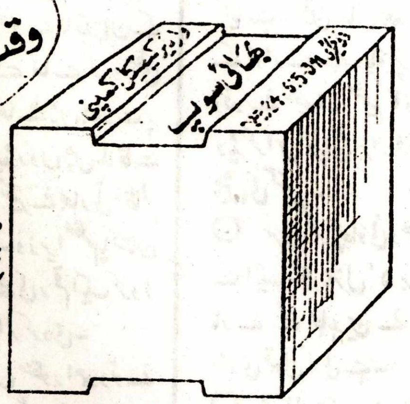

رجسٹرڈ
بھائی سوپ
WARRIOR
WARRIOR
وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ
بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزا سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ
وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں۔
وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد
فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۶۱۷۷۶۴ - ۶۷۷۶۴
فیکٹری ۶۱۵ - ۳۴۰ / ۴۲۴۷۵۰

خبریں

ربوہ 31- مارچ- 1994ء
آج دھوپ نکلی ہوئی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی میں تاخیر انصاف نہ دینے کے مترادف ہے اگر انصاف نہ ملے تو لوگوں میں مایوسی پھیلتی ہے اور معاشرے کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ عوام کو انصاف حاصل کرنے کے لئے بھی رشوت دینی پڑتی ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے جسٹس محمد امیر ملک کا بلدیاتی اداروں کے انتخاب کے بارے میں حکم ۶- اپریل تک معطل کر دیا ہے۔ اس حکم میں کہا گیا تھا کہ حکومت ۳۱- مارچ تک بلدیاتی انتخابات کرانے کا بندوبست کرے۔

○ سپیکر سرحد اسمبلی نے مسلم لیگ (ن) کے وفاداری بدلنے والے دو ارکان کے خلاف ریفرنس الیکشن کمشنر کو بھجوا دیئے ہیں۔

○ سرحد اسمبلی سے پیپلز پارٹی کے رکن اقبال خٹک نے سپیکر سرحد اسمبلی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمانوف سے کہا ہے کہ وسطی ایشیائی ریاستیں کشمیر کے معاملے میں بھارت پر دباؤ ڈالیں۔ ان دونوں لیڈروں میں ملاقات ہوئی جس کے دوران بے نظیر نے بھارتی مظالم کے متعلق تفصیلات بتائیں۔ وزیر اعظم پاکستان نے تاجکستان کے لئے قرضے کی رقم ایک کروڑ ڈالر سے بڑھا کر دو کروڑ ڈالر کر دی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ ہمارے اور پگاڑا لیگ کے درمیان جلد اتحاد ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف اپنی لیگ کو توڑ کر ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہیں تو ان سے بات ہو سکتی ہے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ سال کا قومی بجٹ عالمی مالیاتی اداروں کی ہدایات کے مطابق تیار کیا جائے گا اور اسی لئے بجٹ کا ابتدائی خاکہ آئی ایم ایف اور عالمی بنک کو بھیجا جائے گا۔

○ چیئرمین سینٹ وسیم سجاد نے کہا ہے کہ وہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مفاہمت کرانے کے لئے تیار ہیں۔

○ امریکہ نے ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے لئے پانچ ملکی کانفرنس کی بجائے ۸ ملکی کانفرنس کی نئی تجویز پیش کی ہے۔ ان ممالک میں جاپان اور جنوبی اور شمالی کوریا بھی شامل ہوں گے۔

○ حکومت پنجاب نے بتایا ہے کہ پنجاب اس سال گندم کا ہدف پورا نہیں کر سکے گا۔ وفاقی حکومت نے جو ٹارگٹ دیا وہ کھاد اور پانی کی کمی کے باعث پورا نہیں ہو سکتا۔

○ جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال نے کہا ہے کہ اسلام عورت کے سربراہ مملکت بننے کی مخالفت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ عائلی قوانین حدود قوانین سے متصادم ہیں اور حدود اسلامی قوانین نہیں۔ ایڈیٹر نوائے وقت مجید نظامی نے کہا کہ عورت کی سربراہی کی بحث اسی دن ختم ہو گئی تھی۔ جب مادر ملت نے انتخاب لڑا اور مولانا مودودی نے اس کی حمایت کی۔ نواز شریف تسلیم کریں نہ کریں بے نظیر وزیر اعظم ہیں۔

○ سابق چیف آف سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ میں جونیجو اور نواز لیگ کو متحد کرنا چاہتا ہوں دونوں میں فرق صرف ذاتیات کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب مارشل لاء نہیں آئے گا۔ حالات صرف سیاسی عمل سے ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

○ تربیلا کے دو مزید یونٹ بند ہونے سے بجلی کی پیداواری صلاحیت صرف ۶ سو میگاواٹ رہ گئی ہے اور صورت حال مزید سنگین ہو گئی ہے۔

○ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان کے مطابق بھارت مقبوضہ کشمیر کو کھلا علاقہ بنانے پر تیار ہو گیا ہے۔ تین سال بعد پہلی بار انسانی حقوق کے ادارے کے دباؤ پر عالمی ریڈ کراس کے وفد نے مقبوضہ کشمیر کا دورہ کیا جس دوران ریڈ کراس کو پانچ ہزار شکایات تحریری طور پر پیش کی گئیں۔

○ سری نگر چھاؤنی دھماکے میں بھارتی فوج کے ایک میجر جنرل، ۵ بریگیڈئر اور ۱۰ کرنل مارے گئے مجاہدین نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔

○ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران اور ترکی کو چاہئے کہ مشترکہ دفاعی نظام قائم کریں اور دفاعی امور پر خرچ ہونے والے اربوں ڈالر ملکی ترقی کے لئے استعمال کریں۔

○ ایم کیو ایم اوور سیز کے زیر اہتمام سندھ میں انسانی حقوق کی صورت حال کے خلاف واشنگٹن میں مظاہرے کئے گئے

○ مسلم لیگ کے سربراہ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ افغانستان سے محبت کی جو فضا ہم نے قائم کی تھی وہ بے نظیر نے نفرت میں بدل دی ہے۔ حکومت کا قیمتوں پر کنٹرول نہیں ہے۔ غریبوں سے روٹی کا نوالہ بھی چھینا جا رہا ہے۔

○ وفاقی حکومت نے فصل خریف کے لئے پنجاب کو دیئے جانے والے پانی کے حصہ میں سے چار ملین ایکڑ فٹ کی کمی کر دی ہے پنجاب کو ۱۷ کی بجائے ۱۳ ملین ایکڑ فٹ پانی ملنے سے پنجاب میں فصلیں کاشت نہیں ہو سکیں گی اس پر پنجاب نے سخت احتجاج کیا ہے۔

○ دو مسلح افراد نے جھنگ میں شیعہ لیڈر کے بیٹے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

○ بی بی سی کے مطابق اب مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے حوصلے پست ہوں گے اور سیاسی عمل کے امکانات معدوم ہو گئے ہیں۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنا نام نازیہ خان سے تبدیل کر کے نازیہ بیگم رکھ لیا ہے اب مجھے نازیہ بیگم کے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

(نازیہ بیگم اہلیہ محمد اطہر)
۵/۱۸ دارالرحمت وسطی "آشیانہ" ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ بجے تا ۸ بجے شام
ڈینٹسٹ
رانا مدثر احمد

جرمن و پاکستانی ادویات
• مدر ٹنکچرز • پوٹینسیاں • تمام بائیوکیمک ادویات
• سادہ گولیاں • ہر قسم کی ٹکیاں • شوگر آف ملک
نیز پلاسٹک کی ٹیوبز اور ڈراپرز دستیاب ہیں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ فون: آفس: 771 کلینک: 606

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم ڈش انٹینا خریدنے کے لئے
قیمت ۱۱۵۰۰/- ڈش، ۱۲/- مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
۴۱- مال روڈ- لاہور فون: ۳۵۵۴۴۴، ۶۲۶۵۰۸

ربوہ میں کامیاب ادارہ
اندرون ملک یا بیرون ملک کسی بھی ائیرلائن میں سفر کیلئے نہایت ارزاں ٹکٹیں، سیٹ کنفرمیشن کی ضمانت کے ساتھ
• نیز فیصل آباد کراچی کیلئے ایرو ایشیا کی روزانہ سروس
دفتر اوقات: صبح ۹ تا ۶ بجے شام
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون: 211550

خود مل کر تشخیص و مشورہ کے خواہشمند دوستوں کی خاطر حضرت حکیم نظام جان کے فرزند
حکیم عبدالحمید اعوان کا
ماہانہ پروگرام
• ۵ تا ۷ تاریخ
مشہور دواخانہ نزد ٹریکس اقصیٰ چوک ربوہ فون: ۹۰۶
• ۱۰- تا ۱۲ تاریخ
سیکٹر آئی ٹین/۲ گلی ۳۲ اسلام آباد
• ۱۵- تا ۱۶ تاریخ
مشہور دواخانہ چوک قلعہ کالروالہ
• ۲۱- تا ۲۳ تاریخ
مشہور دواخانہ محمود آباد ۳ کراچی فون: ۵۴۸۱۶۹ PP
• ۲۵- تا ۲۷ تاریخ
مشہور دواخانہ نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ ملتان فون: ۵۱۰۵۴۲ PP
باقی دنوں میں
مشہور دواخانہ نزد پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ میں مشورہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ فون: ۲۱۹۰۶۵ - ۲۱۸۵۳۴

بفضلِ خدا تعالیٰ
GOOD NEWS
WE ARE NO.1
ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے
مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان 211274
رہائش 212487
بشارت احمد خان